جامعہ سلفیہ میں تقریب اختتام صحیح بخاری شریف

رپورٹ: بن عیدو

جامعہ سلفیہ میں کوئی بھی تقریب یا اجتماع ہو اس میں لوگوں کی کثیر تعداد شریک ہوتی ہے۔خاص کر شہر کے تمام علماء،خطباء اور مدارس کے اساتذہ جلوہ افروز ہوتے ہیں اس ضمن میں 21 ستمبر بروز منگل کو منعقد ہونے والی تقریب کی پہلی نشست نماز عشاء تک جاری رہی۔جس میں شیخ الحدیث جامعہ سلفیہ مولانا علامہ عبدالعزیز علوی حفظہ اللہ نے آخری حدیث پر درس ارشاد فرمایا جبکہ حضرت علامہ مولانا حافظ مسعود عالم نے سیرت امام بخاری پر افتتاحی گفتگو فرمائی۔تقریب کی فضا اس وقت بہت جذباتی ہوگئی جب مدیر التعلیم یٰسین ظفر نے حصول علم کیلئے درپیش مصائب والم کا ذکر کیا۔اور بتایا کہ کس طرح افغانی طالب علم جامعہ کو خیر باد کہہ کر گئے۔اور آٹھ سال کی محنت اور مشقت رائیگاں گئی۔حکومت نے انہیں مزید دو ماہ کی مہلت بھی نہ دی۔مالدیف سے تعلق رکھنے والے طالب علم جو عرصہ نو سال سے یہاں مقیم ہے محض دین کی خاطر اتنا عرصہ گھر سے دور رہا۔تقریب میں شامل افراد میں کوئی آنکھ ایسی نہ تھی جو اشکبار نہ ہوئی ہو۔

تقریب سے ممتاز دانشور علامہ عبدالجبار شاکر نے بہت پر جوش خطاب کیا۔انہوں نے علماء طلبہ اور تاجروں کو خوبصورت اسلوب میں انکی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا۔اس کے بعد حافظ مسعود عالم نے رقت کے ساتھ دعا کی تمام شرکاء اس میں شامل ہوئے۔

دوسری نشست نماز عشاء کے بعد شروع ہوئی جس میں علامہ عبدالعزیز حنیف نے طلبہ کے درمیان انعامات تقسیم کیے۔اور خطاب فرمایا۔اس سے قبل مولانا کاشف نواز نے بھی تقریر کی۔اجتماع سے مولانا محمد عبداللہ گورداسپوری اور آخر میں مولانا قاری عبدالحفیظ نے تفصیل سے خطاب فرمایا۔یہ نشست رات تین بجے اختتام پذیر ہوئی۔آخر میں قاری صاحب نے دعا خیر کی۔

امیر مرکزی جمعیت اہلحدیث آزاد کشمیر مولانا محمد یونس اثری رحلت فرما گئے

گذشتہ دنوں معروف عالم دین اور جامعہ محمدیہ مظفر آباد کے مہتمم مولانا محمد یونس اثری مختصر علالت کے بعد اللہ کو پیارے ہوگئے۔اناللہ وانا الیہ راجعون۔

آپ نے آزاد کشمیر میں کتاب وسنت کی دعوت کیلئے مثالی خدمات سرانجام دیں۔آپ کا شمار بزرگ علماء میں ہوتا تھا۔علاقے میں اسلامی علوم کے فروغ کیلئے دارالعلوم قائم کیا۔آپ کے فرزند مولانا شہاب الدین جو کہ جامعہ سلفیہ کے فیض یافتہ ہیں اپنے والد کے حقیقی جانشین ہیں۔

ادارہ جامعہ ان سے دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہے،اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے،آمین

حضرت مولانا سید محمد اکرم شاہ صاحب کا سانحہ ارتحال

یہ خبر تمام احباب جماعت کیلئے تشویش کا باعث بنی کہ مولانا سید محمد اکرم شاہ صاحب گیلانی اچانک حرکت قلب بند ہونے سے اللہ تعالیٰ کو پیارے ہوگئے۔اناللہ وانا الیہ راجعون۔

آپ کا شمار ممتاز علماء میں ہوتا تھا۔آپ بہترین خطیب اور مثالی استاد تھے۔ایک طویل عرصہ آپ نے دعوت وتبلیغ کے میدان میں وقف کیا۔ان کی رحلت سے ناقابل تلافی نقصان ہوا ہے۔دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے،اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ادارہ جامعہ ان کی وفات پر اظہار افسوس کرتا ہے۔

قاری عبدالرحمٰن شاہد صاحب کو صدمہ

حضرت مولانا قاری عبدالرحمٰن شاہد صاحب مہتمم دارالعلوم محمدیہ اڈا 5 چک کلاں ضلع شیخوپورہ کے والد محترم دماغ کی شریان پھٹ جانے سے انتقال فرما گئے۔اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم انتہائی متقی پرہیزگار،اور صالح انسان تھے۔جس کا اندازہ ان کی اولاد سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ انہوں نے اپنی اولاد کی تربیت قرآن وحدیث کی تعلیم کے مطابق کی۔

مرحوم کے جنازہ میں ہر مکتبہ فکر کے افراد نے کثیر تعداد میں شرکت کی اور انہیں ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں مغلپورہ لاہور کے قبرستان میں دفن کیا گیا۔

مرکزی جمعیت اہلحدیث واہل حدیث یوتھ فورس میر پور شاہکوٹ کا ایک اجلاس حافظ فاروق الرحمٰن یزدانی کی صدارت میں ہوا جس میں مرحوم کی مغفرت اور لواحقین کیلئے صبر کی دعا کی گئی۔چوہدری شوکت عزیز اور میاں محمود شوکت ودیگر احباب جماعت نے خصوصی طور پر حضرت قاری صاحب سے اظہار ہمدردی کیا۔

ادارہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے اساتذہ،خصوصا شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی،مولانا محمد یونس،چوہدری یاسین ظفر،مفتی عبدالحنان زاہد ودیگر اساتذہ نے خبر سن کر قاری صاحب سے اظہار ہمدردی کیا۔اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی بشری لغزشوں سے درگزر کرتے ہوئے انہیں جنۃ الفردوس میں بلند مقام نصیب فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔آمین

اللھم اغفرلھم وارحمھم وادخلھم جنۃ الفردوس